فون نمبر ۹ ۴ تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
REGD. No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم یکشنبہ فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے
۱۶ ذیقعدہ ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
خطبہ نمبر ۵ ″

جلد ۵۱/۱۶ | ۲۲ شہادت ۱۳۴۱ ہش | ۲۲ اپریل ۱۹۶۲ء | نمبر ۹۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۲۱ اپریل بوقت ۸½ بجے صبح
کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مبارک ہیں وہ جو آخر بین ہیں

انسان کو یہی لازم ہے کہ آخرت پر نظر رکھ کر بُرے کاموں سے توبہ کرے

"عقلمند وہ ہے جو عذاب آنے سے پیشتر اس کی فکر کرتا ہے اور دُور اندیش وہ ہے جو مصیبت سے پہلے اس سے بچنے کی فکر کرے۔

انسان کو یہی لازم ہے کہ آخرت پر نظر رکھ کر بُرے کاموں سے توبہ کرے۔ کیونکہ حقیقی خوشی اور سچی راحت اسی میں ہے۔ یہ ایک یقینی امر ہے کہ کوئی بدکاری اور گناہ کا کام ایک لحظہ کے لئے بھی سچی خوشی نہیں دے سکتا۔ بدکار، بدمعاش کو تو ہر دم اظہار راز کا خطرہ لگا ہوا ہے۔ پھر وہ اپنی بدعملیوں میں راحت کا سامان کہاں دیکھے گا۔ آخرت پر نظر رکھنے والے ہمیشہ مبارک ہیں ؎

مرد آخر بیں مبارک بندہ ایست

دیکھو اُن قوموں کا حال جن پر دقتاً فوقتاً عذاب آئے۔ ہر ایک کو یہی لازم ہے کہ اگر دل سخت بھی ہو تو اسے ملامت کر کے خشوع خضوع کا سبق دے۔ رونا اگر نہیں آتا تو رونی صورت بنا دے پھر خود بخود آنسو بھی نکل آئیں گے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۴)

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔
آمین اللّٰھم آمین

حضرت سیدہ اُم وسیم احمد صاحبہ کی علالت

ربوہ ۲۱ اپریل۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی طبیعت تاحال ناساز ہے بلکہ کل سے بے چینی کچھ زیادہ ہے۔
احباب جماعت شفائے کامل و عاجل کیلئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

جمیل الرحمن صاحب رفیق بخیریت نیروبی پہنچ گئے

نیروبی (مشرقی افریقہ) مکرم مولوی نور الحق صاحب انور بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم جمیل الرحمن صاحب رفیق کراچی سے بخیریت نیروبی پہنچ گئے ہیں۔ جماعتِ احمدیہ نیروبی کے افراد نے ہوائی اڈہ پر آپ کا استقبال کیا نیز مسجد احمدیہ میں ایک استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی جس میں مکرم رفیق صاحب کی خدمت میں استقبالی ایڈریس پیش کر کے آپ کو جماعتِ احمدیہ نیروبی کی طرف سے خوش آمدید کہا گیا +

شاہ سعود اور شاہ حسین میں خفیہ ملاقات

قاہرہ ۲۱ اپریل۔ اخبار "الاہرام" نے لکھا ہے کہ اردن کے شاہ حسین نو اپریل کو سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض گئے تھے جہاں آپ نے شاہ سعود سے ایک مختصر سی خفیہ ملاقات کی تھی۔ اخبار کے نامہ نگار مقیم بیروت نے لکھا ہے کہ یہ ملاقات ریاض کے ہوائی اڈے پر ہوئی تھی جہاں سعودی عرب کے حکمران اپنے مہمان کے منتظر تھے۔ شاہ حسین اسی روز اردن واپس چلے گئے۔ اخبار نے مزید بتایا کہ شاہ سعود اور شاہ حسین میں ملاقات کے دوران صرف یوسف یٰسین موجود تھے جو سعودی عرب کے حکمران کے ذاتی مشیر ہیں۔ سات اپریل کو عمان میں اردن کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ہاشم نے اعلان کیا تھا کہ شاہ سعود نے اردن کا دورہ کرنے کی دعوت قبول کر لی ہے۔

ادیس ابابا (ایتھوپیا) ۲۱ اپریل۔ ایک مجوزہ معاہدہ کے تحت روانڈا اور ارونڈی یکم جولائی کو الگ الگ آزاد اور خود مختار ملک بن جائیں گے

صدر ایوب کو نشانِ پاکستان پیش کر دیا گیا

راولپنڈی ۲۱ اپریل۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کو کل صبح ایوانِ صدر میں اسٹیبلشمنٹ سیکرٹری مسٹر معین الدین نے ایک سادہ اور مختصر سی تقریب میں نشانِ پاکستان پیش کیا۔ صدر قبل ازیں دو بار یہ اعزاز لینے سے انکار کر چکے ہیں لیکن کابینہ کے مسلسل اصرار کے نتیجہ میں آپ نے اب شکریہ کے ساتھ قبول کر لیا ہے +

دل کی جراحی میں نمایاں کامیابی

* واشنگٹن ۲۱ اپریل۔ ایک امریکی ڈاکٹر نے دو کتوں کے دل نکال کر دوبارہ لگا دئے ہیں آپریشن کے بعد دل دونوں کتوں کو مصنوعی طریقوں سے زندہ رکھا گیا۔ جراحی کے شعبہ میں امریکی ڈاکٹر کی یہ کامیابی بڑی اہم تصور کی جاتی ہے اور توقع کی جاتی ہے کہ دل کی بیماریوں کے علاج میں اس آپریشن کی کامیابی سے بہت مدد ملے گی۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ ، اپریل ۶۲ء

جماعت احمدیہ پر نئی نبوت پر عقیدہ کا الزام بے بنیاد ہے

(۲)

مولانا مذکور اپنے کتابچہ "ختم نبوت" حصہ "مسیح موعود" میں فرماتے ہیں:-

"جو شخص بھی ان احادیث کو پڑھے گا وہ خود دیکھ لے گا کہ ان میں کسی "مسیح موعود" یا "مثیل مسیح" یا "بروز مسیح" کا سرے سے کوئی ذکر ہی نہیں ہے۔ نہ ان میں اس امر کی کوئی گنجائش ہے کہ کوئی شخص اس زمانہ میں کسی ماں کے پیٹ اور کسی باپ کے نطفے سے پیدا ہو کر یہ دعویٰ کر دے کہ میں ہی وہ مسیح ہوں جس کے آنے کی سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی یہ تمام حدیثیں صاف اور صریح الفاظ میں ان عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے کی خبر دے رہی ہیں جو اب سے دو ہزار سال پہلے باپ کے بغیر حضرت مریمؑ کے بطن سے پیدا ہوئے تھے۔"

(کتابچہ ختم نبوت صفحہ ۵۴)

اس سے پہلے اسی کتابچہ میں صفحہ ۵۱ حدیث کے الفاظ یکسر الصلیب و یقتل الخنزیر کی تشریح میں حاشیہ پر فرماتے ہیں:-

"صلیب کو توڑ ڈالنے اور خنزیر کو ہلاک کر دینے کا مطلب یہ ہے کہ عیسائیت ایک الگ دین کی حیثیت سے ختم ہو جائے گی۔ دین عیسوی کی پوری عمارت اس عقیدے پر قائم ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے اکلوتے بیٹے (یعنی حضرت عیسیٰ) کو صلیب پر "لعنت" کی موت دی جس سے وہ انسان کے گناہ کا کفارہ بن گیا۔ اور انبیاء کی امتوں کے درمیان عیسائیوں کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ انہوں نے صرف عقیدے کو لیکر خدا کی پوری شریعت رد کر دی حتیٰ کہ خنزیر تک کو حلال کر لیا جو تمام انبیاء کی شریعتوں میں حرام رہا ہے پس جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آکر خود اعلان کر دیں گے کہ نہ میں خدا کا بیٹا ہوں، نہ میں نے صلیب پر جان دی، نہ میں کسی کے گناہ کا کفارہ بنا تو عیسائی عقیدے کے لئے سرے سے کوئی بنیاد ہی باقی نہ رہے گی۔ اسی طرح جب وہ بتائیں گے کہ میں نے تو نہ اپنے پیروؤں کے لئے سؤر حلال کیا تھا اور نہ ان کو شریعت کی پابندی سے آزاد ٹھیرایا تھا تو عیسائیت کی دوسری امتیازی خصوصیت کا بھی خاتمہ ہو جائے گا۔"

(کتابچہ ختم نبوت صفحہ ۵۱)

ہم مولانا سے پوچھتے ہیں کہ حدیث میں کہاں یہ تشریح موجود ہے کہ ان الفاظ کا مطلب عیسائیت ہے۔ آخر مولانا کو یہ حق کس طرح حاصل ہے کہ وہ کسر صلیب اور قتل خنزیر سے استیصال عیسائیت کا مفہوم لیں کیونکہ نہ لفظی معنی یہ کئے جائیں کہ آپ کے نازل ہونے والے حضرت عیسیٰ اگر وہی ہیں جو آج سے دو ہزار سال پہلے مبعوث ہوئے تھے تو یہ بھی لازماً ماننا پڑے گا کہ وہ حقیقی طور پر صلیبیں توڑتے اور خنزیر مارتے پھریں گے جس طرح آج فوجی خنزیروں کو ملک کے بعض حصوں میں مارتے پھرتے ہیں۔ مولانا بتائیں کہ آخر وہ کونسا قرینہ یہاں موجود ہے کہ (حضرت) عیسیٰؑ کے لفظ سے تو لازماً وہی عیسیٰ مراد لئے جائیں جو پہلے مبعوث ہوئے تھے اور یکسر الصلیب اور یقتل الخنزیر سے یہ مطلب لیا جائے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بس آکر اعلان کر دیں گے کہ صلیب کی پوجا اور خنزیر کا کھانا حرام ہے اور عیسائیت ختم ہو جائے گی۔ اگر آپ لفظ عیسیٰ (علیہ السلام) کو لفظی معنوں میں لیتے ہیں اور ان سے پہلے "عیسیٰ" ہی لازماً مانتے ہیں تو پھر یہ بھی مانئے کہ آپ واقعی صلیبیں توڑتے اور خنزیر مارتے پھریں گے اور اس طرح آپ کے قیام کے چالیس سال غلط ربو وہو جائیں گے۔

پھر جو احادیث آپ نے نقل کی ہیں ان میں سے اکثر میں آتا ہے کہ آپ کی نگاہ سے "دجال" نمک کی طرح گھلنے لگے گا اور بعض میں یہ بھی آیا ہے کہ آپ دجال کو "قتل" کریں گے اور کسی حدیث میں یہ ہے کہ دجال ان کو دیکھے گا تو اس طرح پگھلے گا جیسے سیسہ پگھلتا ہے۔ اب ہم مولانا سے پوچھتے ہیں کہ اگر ان احادیث کو لفظ بہ لفظ لیا جائے تو آپ ذرا ان میں تطبیق کر کے دکھائیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ ان میں سے کسی حدیث کے الفاظ کو "استعارہ" نہیں لیا جائے گا۔ پھر کیا اسکے یہ معنی ہوں گے دجال پانی میں بھی نمک کی طرح گھلنے لگے گا اور سیسہ کی طرح بھی پگھلنے لگے گا اور قتل بھی کیا جائے گا؟ جب ان میں سے آپ ایک لفظ کو بھی بطور استعارہ لیں گے تو ہمارا حق ہو گا کہ ہم "ابن مریم" کو بھی استعارہ ہی سمجھیں اور اس سے ایسا شخص مراد لیں جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں پیدا ہو گا اور جس کو اللہ تعالےٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خو بو پر مبعوث فرمائے گا۔ یہ تو ہو نہیں سکتا کہ آپ جس لفظ کو چاہیں استعارہ کر لیں اور جس کو چاہیں حقیقت پر محمول کر لیں۔ ایسا اختیار آپ کو کس طرح حاصل ہو سکتا ہے؟ مولانا! آج سے ساٹھ ستر سال پہلے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس اشکال کا نہایت واضح حل پیش کیا تھا جو ہم کل کے اداریہ میں پیش کر چکے ہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ احادیث صحیح میں جو ابن مریم کے نزول کی خبر دی گئی ہے یہ ایک پیشگوئی ہے جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالےٰ سے کشفی رنگ میں خبر پا کر صحابہ کو سنائی اور بہت ممکن ہے کہ مختلف اوقات میں آپ کو یہ کشف دکھایا گیا ہو اور یہی وجہ ہے کہ روایات میں بہت سے بظاہر اختلافات نظر آتے ہیں۔ اب بات یہ ہے کہ پیشگوئیاں عموماً استعارہ کی زبان میں ہوتی ہیں۔ مختلف احادیث میں دجال کے استیصال کے جو مختلف طریقے بتائے گئے ہیں یہ تمام استعارے ہیں۔ خود ابن مریم اور دجال بھی استعارے ہیں۔ ان پیشگوئیوں میں دراصل آخری زمانہ میں بعض مشرک قوموں کے خروج اور ان کا استیصال ایک بندۂ حق کے ذریعہ استعارہ کے رنگ میں کشفی طور پر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دکھایا گیا ہے۔ ورنہ نہ تو دجال کسی خاص شخص کا نام ہے اور نہ ابن مریم سے وہ ابن مریم علیہ السلام مراد ہیں جو بنی اسرائیل میں مبعوث ہوئے تھے بلکہ ایسا مامور من اللہ مراد ہے جو ابن مریم کے رنگ میں "دجال" اقوام کا مقابلہ کرے گا۔ اس وقت جنگ اور جزیہ موقوف ہوں گے اور زمانہ مذہبی اشاعت و تبلیغ کے لحاظ سے پرامن ہو گا۔

حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم کی نہایت واضح شہادتوں سے ثابت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہوئے ہیں۔ اس مضمون میں ان دلائل کو بیان کرنے کی گنجائش نہیں تاہم معلوم ہوتا ہے کہ خود مولانا بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے رفع السماء کے قایل نہیں ہیں لیکن وہ اس امر کو چھپانا چاہتے ہیں چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

"اس مقام پر یہ بحث چھیڑنا بالکل لاحاصل ہے کہ وہ وفات پا چکے ہیں یا زندہ کہیں موجود ہیں۔ بالفرض وہ وفات ہی پا چکے ہوں تو اللہ تعالےٰ انہیں زندہ کر کے اٹھا لانے پر قادر ہے، ورنہ یہ بات اللہ تعالےٰ کی قدرت سے ہرگز بعید نہیں ہے کہ وہ اپنے کسی بندے کو اپنی کائنات میں کہیں ہزارہا سال تک زندہ رکھے اور جب چاہے دنیا میں واپس لے آئے۔ بہر حال جو شخص حدیث کو مانتا ہے اُسے یہ ماننا پڑے گا کہ آنیوالے وہی عیسیٰ ابن مریم ہوں گے اور وہ پیدا نہیں بلکہ نازل ہوں گے۔" (کتابچہ ختم نبوت صفحہ ۵۴)

اس حوالہ کے آخری حصہ میں مولانا نے جو تذبذب ظاہر کیا ہے وہ آپ کے دل کی کیفیت کا آئینہ دار ہے۔ اس ضمن میں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عبارت آپ کی تصنیف منیف "ازالہ اوہام" حصہ اول صفحہ ۲۵۱ سے ذیل میں نقل کرتے ہیں:-

"مجھے اس بات کے ماننے اور قبول کرنے سے معذور تصور فرمائیے کہ وہی مسیح ابن مریم جو فوت ہو چکا ہے اپنے خاکی جسم کے ساتھ پھر آسمان سے اتریگا اسلام اگرچہ خدائے تعالیٰ کو قادر مطلق بیان فرماتا ہے اور فرمودۂ خدا اور رسول کو عقل پر فوقیت دیتا ہے مگر پھر بھی وہ عقل کو معطل اور بے کار ٹھہرانا نہیں چاہتا اور اگر صاف اور صریح طور پر کوئی امر خلاف عقل کسی الہامی کتاب میں واقع ہو اور ہم اسکے چاروں طرف نظر ڈال کر اس حقیقت تک پہنچ جائیں کہ دراصل یہ امر خلاف عقل ہے برتر از عقل نہیں تو ہمیں شریعت اور کتاب الٰہی ہرگز اجازت نہیں دیتی کہ ہم اس امر غیر معقول کو حقیقت پر حمل کر بیٹھیں بلکہ قرآن شریف میں ہمیں صاف تاکید فرمائی گئی ہے کہ آیات متشابہات یعنی جن کا سمجھنا عقل پر مشتبہ رہے ان کے ظاہری معانی پر ہرگز زور نہیں دینا چاہیئے کہ درحقیقت یہی مطلب اور مراد خدا تعالیٰ کی ہے بلکہ اس پر ایمان لانا چاہیئے اور اسکی اصل حقیقت کو حوالہ بخدا کر دینا چاہیئے۔ اب دیکھو کہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک ایسی کامل تعلیم ہے کہ اسی کی برکت سے ہم ہزارہا ایسے جھگڑوں سے نجات پا سکتے ہیں جو قصص ماضیہ یا پیشگوئیوں کی نسبت اس زمانہ میں پیدا ہو رہے ہیں کیونکہ ہر ایک اعتراض خلاف عقل معنے کو حقیقت پر حمل کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ پس جبکہ ہم نے اس ضد کو ہی چھوڑ دیا اور اپنے مولیٰ کی ہدایت کے موافق تمام متشابہات میں جن کا سمجھنا عقل پر مشتبہ رہتا ہے یہی اصول مقرر کر رکھا کہ ان پر اجمالی طور پر ایمان لاویں اور ان کی اصل حقیقت حوالہ بخدا کریں تو پھر اعتراض کے لئے کوئی بنیاد پیدا نہیں ہو سکتی مثلاً ایک صحیح حدیث میں یہ لکھا ہو کہ اگر دس اور دس کو جمع کریں تو وہ بیس نہیں بلکہ پندرہ ہونگی تو ہمیں کیا ضرورت ہے کہ اس حدیث کے مضمون کو حقیقت پر حمل کر بیٹھیں اور ناحق بے جا ضد کرنے سے مخالفوں سے ہنسی کرائیں۔ ہمارے لئے قرآن کریم کی تعلیم سے یہ راہ کھلی ہے کہ ہم اس حدیث کو متشابہات میں داخل کریں اور فتنہ سے اپنے تئیں بچا دیں لیکن اگر ہم علم میں ایسے راسخ کئے جائیں جو الہامی طور پر ہمیں وہ معقولی راہ دکھلائی جائے جس سے لوگ مطمئن ہو سکتے ہیں تو پھر کچھ ضرورت نہیں کہ ہم ایسی آیت یا حدیث کو متشابہات میں داخل رکھیں بلکہ ان معقولی معنوں کو جو الہام کے ذریعہ سے ظاہر ہوئے ہیں شکر کے ساتھ ہم قبول کر لیں گے۔

اور اگر یہ کہا جاوے کہ قرآن شریف کے ایسے معنے کرنا کہ جو پہلوں سے منقول نہیں ہیں الحاد ہے جیسے مولوی عبدالرحمٰن صاحبزادہ مولوی محمد لکھو والے نے اس عاجز کی نسبت لکھا ہے تو میں کہتا ہوں کہ میں نے کوئی ایسے اجنبی معنے نہیں کئے جو مخالف ان معنوں کے ہوں جن پر صحابہ کرام اور تابعین اور تبع تابعین کا اجماع ہو۔ اکثر صحابہ مسیح کا فوت ہو جانا مانتے رہے دجال معہود کا فوت ہو جانا مانتے رہے پھر مخالفانہ اجماع کہاں سے ثابت ہوا۔ قرآن شریف میں تیس کے قریب ایسی شہادتیں ہیں جو مسیح ابن مریم کے فوت ہو

(ازالہ اوہام ...)

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

۲۲ افراد کا قبول اسلام ۔ مشہور افریقن لیڈروں سے ملاقاتیں ۔ لٹریچر کی وسیع اشاعت

از مکرم مولوی محمد منور صاحب بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

عرصہ زیر رپورٹ میں تبلیغ کو وسیع کرنے اور ملکی لوگوں کی طرف زیادہ توجہ دینے کے متعلق حضور کا پیغام ملا۔ اس کا مکرم امری عبیدی صاحب نے سواحیلی میں ترجمہ کیا اور اسے بتمام وکمال چھاپ کر جماعتوں کو بھجوایا گیا۔ بعد ازاں سواحیلی "اخبار احمدیہ" میں اسے پھر شائع کیا گیا اور مشرقی افریقہ کے تمام علاقوں میں بھجوایا گیا۔ اللہ تعالیٰ حضور کی صحت و عمر میں برکت دے اور ہمیں حضور پُرنور کی ہر تحریک و ارشاد پر بہترین رنگ میں عمل کرنے کی توفیق بخشے آمین

۱۴ اکتوبر کو مکرم شیخ امری عبیدی صاحب میئر آف دارالسلام نے مسٹر کنیاٹا اور دوسرے افریقن لیڈروں کے اعزاز میں ایک دعوت دی۔ خاکسار بھی مدعو تھا حسن اتفاق سے معزز مہمان ایک گھنٹہ دیر سے پہنچے۔ اس اثناء میں خاکسار کو ٹانگانیکا اسمبلی کے ممبران وزراء اور علاقہ کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے معززین سے ملنے اور تبادلہ خیالات کرنے کا موقعہ مل گیا۔ بعد میں مسٹر کنیاٹا۔ ان کے پرائیویٹ سکرٹری۔ مسٹر ٹام مبویا۔ مسٹر آگینگا۔ مسٹر پال اور چند دوسرے لیڈروں سے بھی ملنے کا موقعہ ملا۔ نیروبی میں ان میں سے اکثر سے پہلے مل چکا تھا۔ اور اکثر کو سواحیلی ترجمۃ القرآن بھی بھجوا چکا تھا ان سب نے بڑی خوشی اور تپاک سے گفتگو کی اور ترجمۃ القرآن کی تعریف کی۔ اور کہا کہ وہ اس کو پڑھ رہے ہیں۔

ہمارا سواحیلی اشتہار "کیتھولک لوگوں کو مشورے" دس ہزار کی تعداد میں چھپ کر آیا۔ مکرم مولوی عبدالخالق صاحب اور خاکسار نے ایک ہزار اشتہار مختلف ایام میں تقسیم کئے اور لوگوں سے گفتگو بھی کی۔ اس تقسیم کے دوران دو نوجوانوں سے ملاقات ہوئی۔ جو جنوبی افریقہ سے آئے ہوئے تھے۔ دونوں افریقن تھے جب اشتہار دیئے گئے تو کہنے لگے ہم سواحیلی نہیں پڑھ سکتے۔ ان سے لمبا سلسلہ گفتگو شروع ہو گیا۔ بعد میں وہ دارالتبلیغ میں بھی آتے اور دیر تک معلومات حاصل کرتے رہے۔ ان میں ایک کو "حضرت مسیح کہاں فوت ہوئے" اور دوسرے کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام مطالعہ کے لئے دی گئیں۔

ہمارے ایک ایشین نوجوان افتخار احمد ایاز کے ہاں ایک واچ ٹاور کے پادری کا آنا جانا تھا۔ کتب کا تبادلہ بھی جاری تھا۔ جب عزیز نے مجھے بتایا۔ تو ایک اتوار کو میں نے پادری صاحب سے گفتگو کی۔ چند دنوں کے بعد ان کی ایک اور احمدی گھرانے میں appointment تھی۔ خاکسار وہاں بھی گیا۔ اور پادری صاحب کی تمام باتوں کا جواب دیا۔ اس کے بعد ایک بار پھر عزیز موصوف کے ہاں ملاقات ہوئی۔ جس میں انہوں نے قرآن مجید کی حیثیت، حضرت آدم علیہ السلام کی موعودیت مسئلہ جہاد اور عورتوں کی حیثیت کے بارہ میں سوالات کئے اور نہایت متانت سے میرے جوابات کو سنا۔

اسی ماہ کے دوران مکرم مولوی عبدالخالق صاحب نیروبی سے بذریعہ ٹرین یہاں پہونچے خاکسار نے دیگر احباب جماعت کے ساتھ ان کا سٹیشن پر استقبال کیا۔ مکرم شیخ امری عبیدی صاحب بھی موجود تھے۔ جو ان کو اپنے مکان پر لے گئے اور وہیں مولوی صاحب موصوف نے ناشتہ کیا۔ ان کی طبیعت خراب تھی اس لئے جلدی انہیں دارالتبلیغ لے آیا۔ اخبار کو ان کی آمد کے بارہ میں نوٹ بھجوایا جو شائع ہو گیا دارالسلام پہونچنے پر نماز مغرب کے بعد مکرم مولوی صاحب نے مغربی افریقہ ربوہ اور اپنے سفر کے حالات احباب کو سنائے۔ ان کی تقریر کے بعد خاکسار نے حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور اسلام کے غلبہ کے لئے دعا کرائی۔۔۔ مقامی لجنہ کے زیر انتظام بچوں کے لئے ایک اردو رسالہ ماہوار نکالنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جس میں تربیتی۔ اخلاقی اور دینی مضامین ہوں گے۔ خاکسار نے پہلے نمبر کے لئے پیغام لکھوایا۔ اور اکتوبر میں اس کا آغاز ہو گیا ہے اسے پسند کیا جا رہا ہے اور مضامین آ رہے ہیں۔۔۔ مکرم شیخ امری عبیدی صاحب نے ٹانگانیکا نیشنل اسمبلی میں تجویز پیش کی ہے کہ جس طرح حکومت نے عید الفطر کے لئے دو دن سرکاری رخصت کے مقرر کئے ہیں۔ عید الاضحیہ کے لئے بھی سرکاری تعطیل رکھی جائے۔ جمعہ کے آدھے دن اور عید میلاد النبی کے لئے بھی انہوں نے زور دیا۔ الحمد للہ کہ عید الاضحیہ کے دن سارے ٹانگانیکا میں سرکاری تعطیل ہونی منظور ہو گئی ہے۔ اور جمعہ اور میلاد النبی کے سلسلہ میں بھی مسلمانوں کو سہولتیں مہیا کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے۔

ایک دوست مکرم نذیر احمد صاحب تھانہ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اپنا حصہ آمد اکتوبر ۱۹۵۸ء سے ستمبر ۱۹۶۱ء تک ۱۴۴ ۶۸ شلنگ ادا کیا جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ چند روز ہوئے خبر ملی ہے کہ وہ سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس ہو گئے ہیں الحمد للہ

مورخہ ۲۲ اکتوبر کو خاکسار ایک احمدی نوجوان کے ہمراہ نیروبی کے لئے روانہ ہوا۔ راستہ میں موروگورو۔ ترینی۔ ہانڈینی۔ کوروگوے اور موشی میں سواحیلی اشتہارات ایک ہزار کی تعداد میں تقسیم کئے اور زبانی تبلیغ بھی کی۔

عرصہ زیر رپورٹ میں پہلے بارہ دن مقر میں رہا نیروبی سے ۱/۳ کو روانہ ہو کر ۶½ گھنٹے کے بعد اروشہ پہنچ گیا۔ یہاں تین دن قیام کیا۔ شہر میں اشتہارات تقسیم کئے۔ ۴۰ افراد کو زبانی تبلیغ کی۔ بارش روزانہ ہوتی رہی۔ اور دیر تک جاری رہتی۔ پھر بھی خاص خاص مقامات پر جا کر لوگوں سے گفتگو ہوتی رہی۔ وہاں سے افریقن جماعت مجاسے میں آیا۔ چار روز یہاں قیام کیا۔ بارش تھی کثرت سے ہوتی رہی۔ تاہم خاکسار اور افریقن معلم شعبان سیف صاحب کئی لوگوں کے پاس گئے اور پیغام حق پہنچایا۔ تین سکولوں کے اساتذہ کو تبلیغ کی اور لٹریچر دیا۔ ایک میٹنگ جماعت کی بلائی اور ضروری معاملات کا تصفیہ کیا۔ خطبہ جمعہ میں حضور کے تازہ پیغام کا ذکر کرتے ہوئے اچھا نمونہ قائم کرنے کی نصیحت کی۔ موشی میں ۲ دن قیام کیا مسلم سکول کے ہیڈ ماسٹر سے دوبارہ ملا۔ اور مذہبی امور پر تبادلہ خیالات کیا۔ ایک تعلیم یافتہ افریقن مسلمان نے اپنے مکان پر بلایا۔ اور تین اور مسلمان نوجوانوں کو بھی مدعو کیا۔ وہاں دو گھنٹے تک مسلسل گفتگو ہوتی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے سب نے تسلیم کیا کہ جماعت احمدیہ کا موقف درست ہے۔ موشی کے نواحی علاقہ سے ملا جو مسلمان ہیں پہلے بھی ان سے واقفیت تھی۔ انہوں نے نہایت محبت سے گفتگو کی۔ اور لٹریچر کا مطالعہ کیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جماعت میں شمولیت کی توفیق دے بارشوں کی وجہ سے سڑکیں اور ریلیں بند تھیں اس لئے خاکسار نے بحری راستہ اختیار کیا۔ موشی سے ٹانگا پہنچا۔ وہاں دو دن ٹھہرا۔

کلمات طیبات۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

انبیاء سابقین کے زمانہ میں بھی چندے جمع کئے گئے تھے

چندہ دینے کا عہد کرنا اور اسے نبھانا از حد ضروری ہے

"چندے کی ابتدا اس سلسلہ سے ہی نہیں ہے۔ بلکہ مالی ضرورتوں کے وقت نبیوں کے زمانہ میں بھی چندے جمع کئے گئے ایک وہ زمانہ تھا کہ ذرا چندے کا اشارہ ہوا تو تمام گھر کا مال لا کر سامنے رکھ دیا۔ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسب مقدور کچھ دینا چاہیئے۔ اور آپ کی منشاء تھی کہ دیکھا جاوے کہ کون کس قدر لاتا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے سارا مال لا کر سامنے رکھ دیا اور حضرت عمرؓ نے نصف مال۔ آپ نے فرمایا یہی فرق تمہارے مدارج میں ہے اور ایک آج کا زمانہ ہے کہ کوئی جانتا بھی نہیں کہ مدد دینی بھی ضروری ہے حالانکہ اپنی گزران عمدہ رکھتے ہیں۔ ان کے برخلاف، ہندوؤں وغیرہ کو دیکھو کہ کئی کئی لاکھ چندہ جمع کر کے کارخانہ چلاتے ہیں اور بڑی بڑی مذہبی عمارات بناتے اور دیگر موقعوں پر صرف کرتے ہیں۔ حالانکہ یہاں تو بہت ہلکے چندے ہیں۔

پس اگر کوئی معاہدہ نہیں کرتا تو اسے خارج کرنا چاہیئے۔ وہ منافق ہے اور اس کا دل سیاہ ہے۔ ہم یہ ہرگز نہیں کہتے کہ ماہواری روپے ہی ضرور دو۔ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ معاہدہ کر کے دو جس میں کبھی فرق نہ آوے صحابہ کرامؓ کو پہلے ہی کہا گیا تھا لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون اس میں چندہ دینے اور مال صرف کرنے کی تاکید اور اشارہ ہے۔" (البدر ۲ جنوری ۱۹۰۳ء)

مکرم چوہدری مختار احمد صاحب ایاز صدر جماعت نے خاکسار کے ساتھ شہر کا چکر لگایا۔ لوگوں سے متعارف کرایا اور انگریزی و سواحیلی اشتہارات ہم نے مارکیٹ اور بازار میں تقسیم کئے۔ ٹانگانیکا بحری جہاز کے ذریعہ زنجبار اور پھر دارالسلام پہنچا۔ جہاز کے کیپٹن۔ دوسرے انگریز اور افریقن افسروں و گارڈنوں کو انگریزی لٹریچر دیا۔ مسافروں کو تبلیغ کی۔ جہاز ایک روز زنجبار ٹھہرا رہا۔ اس لئے اتر کر شہر میں چکر لگایا۔ لٹریچر فروخت اور تقسیم کیا اور زبانی تبلیغ بھی کی۔ ۱۱/۱۲ کو رات کے وقت واپس یہاں پہنچا۔ الحمدللہ!

۲۔ پہلی تین ہفتوں کے خطوط جمع ہو چکے تھے۔ بعض اور ضروری کام تھے۔ ان کی سرانجام دہی میں مصروف ہو گیا۔ خاکسار کے سواحیلی اشتہارات کے جواب میں جو ایک کیتھولک اخبار میں بھی چھپا تھا ایک شخص نے اس اخبار میں خط لکھا اور اسلامی ذبح کا طریق معلوم کرنا چاہا۔ اور یہ بھی دریافت کیا کہ اہل کتاب ہونے کی وجہ سے ان کا ذبیحہ مسلمان کیوں استعمال نہیں کرتے؟ اس کا مفصل جواب سواحیلی میں لکھ کر اخبار کے ایڈیٹر کو بھجوا دیا گیا۔ ٹانگانیکا سٹینڈرڈ میں مکرم شیخ امری عبیدی صاحب کے ایک خط کے جواب میں ایک افریقن مسلمان نے لکھا کہ مسلمان عورتوں کو برقعے جلا دینے چاہئیں۔ خاکسار نے اس کے جواب میں ایک طویل خط پریس کو بھجوایا۔

۳۔ ایک مقامی انگریزی رسالہ نے خواہش کی کہ ان کے آزادی نمبر کے لئے دو ہزار الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھ کر دیا جائے۔ خاکسار نے بعض دینی کتب کا مطالعہ کر کے مطلوبہ مضمون بروقت پہنچا دیا جو انشاء اللہ تعالیٰ شائع ہو کر اسلام کے بارہ میں بعض غلط فہمیوں کے ازالہ کے لئے مفید ہو گا۔

۴۔ نومبر کے سواحیلی "اخبار احمدیہ" کے لئے مشرقی افریقہ کے مشنوں کی خبروں کا خلاصہ سواحیلی میں لکھوایا۔ مکرم وکیل التبشیر صاحب کے دورہ یورپ اور مسجد کے آغاز کی خبر اور پریس کانفرنس سے خطاب کی خبر بھی لکھوائی۔

اس ماہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ۲۲ افراد نئے جماعت میں داخل ہوئے۔

بچوں کے رسالہ "زجاجہ" کے نومبر اور دسمبر کے پرچے بھی چھپ گئے ہیں۔ اس رسالہ کو مقبولیت حاصل ہو رہی ہے۔ ٹانگانیکا کے باہر کے احباب و مستورات نے بھی اس کی سرپرستی کی ہے اور مضامین و چندہ بھجوایا ہے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے بھی پسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے۔

۶۔ خاکسار یہاں ہر ہفتہ ملفوظات اور سیرت المہدی کا درس دیتا ہے اور پھر اس کا سواحیلی میں ترجمہ کرتا ہے۔ خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان کیا۔ اور احباب کو وعدے بھجوانے کی تحریک کی۔ سواحیلی "اخبار احمدیہ" میں بھی اس کا اعلان شائع کیا گیا ہے۔

وعدہ جات وقف جدید
جماعتوں کی فوری توجہ کی ضرورت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام تمام جماعتوں کے نام بھجوایا جا چکا ہے۔ تمام امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ اپنی اپنی جماعتوں کا جائزہ لیں جن جماعتوں نے ابھی تک وقف جدید کے وعدہ جات نہ بھجوائے ہوں وہ وعدہ جات بھجوانے کی کوشش کریں کہ وعدہ جات کے ساتھ نقد وصولی ہو جائے۔

(ناظم مال وقف جدید)

بیرون پاکستان کے خریداران الفضل کی خدمت میں ضروری گذارش

اخبار الفضل کے بیرون پاکستان کے معزز خریداران کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنے چندے خود ہی وقت پر دفتر ہذا میں بھجوا دیا کریں۔ کیونکہ پاکستان سے باہر دفتر ہذا وی پی نہیں بھجوا سکتا۔ اس وقت یہ صورت ہے کہ بعض ایسے احباب بھی ہیں جن کے ذمہ سال سال کا بقایا ہو چکا ہے اور دفتر کی طرف سے ان کی خدمت میں متعدد مرتبہ یاددہانی بھی کرائی جا چکی ہے۔ مگر فی الحال ان کی طرف سے قیمت وصول نہیں ہوئی۔ اصولاً تو ایسے احباب کا پرچہ قیمت ختم ہونے پر بند ہو جانا چاہیئے لیکن چونکہ ایسے احباب اپنے مرکز سے بہت دور ہیں۔ اس لئے ان کا پرچہ بند نہیں کیا جاتا۔ لہٰذا ایسے تمام احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ بھی اپنے اس دینی آرگن کے مفاد کا خیال رکھیں اور اپنا چندہ اخبار جلد از جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(مینجر الفضل۔ ربوہ)

حق کا اثر
خاتم النبیین کا صحیح مفہوم

(از مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب صادق۔ مولوی فاضل مشرقی پاکستان)

(قسط نمبر ۳)

پھر مولانا صاحب موصوف اپنی کتاب تحذیر الناس کے صفحہ ۳ پر یہ فرماتے ہیں:۔

"اول معنی خاتم النبیین معلوم کرنے چاہئیں تاکہ فہم جواب میں کچھ دقت نہ ہو۔ سو عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا بایں معنی ہیں کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہو گا کہ تقدم یا تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں پھر مقام مدح میں ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔۔۔۔ غرض اختتام اگر بایں معنی تجویز کیا جائے جو میں نے عرض کیا ہے تو آپ کا خاتم ہونا انبیاء گذشتہ ہی کی نسبت خاص نہ ہو گا بلکہ اگر بالفرض آپ کے زمانہ میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔"

(تحذیر الناس صفحہ ۳-۱۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی خاتم النبیین کی یہی تشریح فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"اور وہ (یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) خاتم الانبیاء بنے مگر ان معنوں میں نہیں کہ آئندہ اُن سے کوئی روحانی فیض نہیں ملے گا۔ بلکہ ان معنوں سے کہ وہ صاحب خاتم ہے بجز اس کی مہر کے کوئی فیض کسی کو نہیں پہنچ سکتا۔ اور اس کی امت کے لئے قیامت تک مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ کا دروازہ کبھی بند نہیں ہو گا اور بجز اس کے کوئی نبی صاحب خاتم نہیں۔ ایک وہی ہے جس کی مہر سے ایسی نبوت بھی مل سکتی ہے جس کے لئے امتی ہونا لازمی ہے اور اس کی ہمت اور ہمدردی نے امت کو ناقص حالت میں چھوڑنا نہیں چاہا۔ اور ان پر وحی کا دروازہ جو حصول معرفت کی اصل جڑ ہے بند رہنا گوارا نہیں کیا۔ ہاں اپنی ختم رسالت کا نشان قائم رکھنے کے لئے یہ چاہا کہ فیض وحی آپ کی پیروی کے وسیلہ سے ملے اور جو شخص امتی نہ ہو اس پر وحی الٰہی کا دروازہ بند ہو۔ سو خدا نے ان معنوں سے آپ کو خاتم الانبیاء ٹھہرایا۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۷)

غرض ہم لوگ جو جماعت احمدیہ سے تعلق رکھتے ہیں صمیم قلب سے یہ یقین کامل رکھتے ہیں کہ سید ولد آدم فخر موجودات حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مذکورہ معروفہ و مشہودہ مسلمہ معنوں میں خاتم النبیین ہیں۔ اور کمالات نبوت کے اس اعلیٰ وارفع مقام پر اور مدارج نبوت کے اس بلند و بالا مرتبہ پر فائز المرام ہیں جو انسانی تصور سے اور ملائکہ کی پہنچ سے ۔۔۔ بھی بالا و برتر ہے یہاں تک کہ خدائے ذوالعرش نے فرمایا:۔

ثم دنیٰ فتدلّی فکان قاب قوسین او ادنیٰ ۔ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بندوں کے اضطراب کو دیکھ کر اور ان پر رحم کر کے خدا سے ملنے کے لئے اس کے قریب ہوئے اور خدا بھی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات کے شوق میں اوپر سے نیچے آ گیا اور وہ دونوں دو کمانوں کے متحدہ وتر کی شکل میں تبدیل ہو گئے اور ہوتے ہوتے اس سے بھی زیادہ قرب کی صورت اختیار کر لی۔

اللّٰھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آلہ وبارک وسلم انک حمید مجید ط

باقی رہی حدیث "لانبی بعدی" تو اس کو حل کرنے کے لئے یہ مسلمہ اصول یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن پاک خدا تعالیٰ کی وہ کتاب ہے جو غیر مبدل و محرف ہے اور تمام اسلامی ارکان و عبادات کے لئے محوری و مرکزی نقطہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ حق و باطل میں فرق کرنے کے لئے آخری زبردست کسوٹی ہے۔ علمائے اصول حدیث نے متفقہ طور پر یہ اصول تسلیم کیا ہے کہ کسی حدیث کی صحت کے بارہ میں تحقیق کرنا مقصود ہو تو اس کو کلام الٰہی کی کسوٹی پر پرکھا جائے اگر یہ کسوٹی اس کی صحت کی تصدیق کر دے یا دہ کم از کم قرآن پاک اور احادیث صحیحہ متصلہ مرفوعہ کی نقیض نہ ہو تو اسے قابل عمل قرار دیا جائے۔ لیکن اگر وہ قرآن پاک کے منشاء کے صریح مخالف ہو تو اسے رد کر دیا جائے۔ ہاں اگر رنگ تاویل کے بطور اس کی تطبیق ممکن ہو تو اسے زیر نظر رکھا جائے۔

اب جب زیر نظر حدیث لانبی بعدی کی صحت کے متعلق ہم قرآن پاک کا منشاء معلوم کرتے ہیں تو صاف ثابت ہوتا ہے کہ قرآن پاک میں انقطاع نبوت کا کوئی ثبوت نہیں ہے بلکہ اس کے برعکس اجرائے نبوت کی متعدد آیات بینات جا بجا پائی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر ان میں سے دو آیات ناظرین کرام کے ملاحظہ کے لئے پیش کی جاتی ہیں۔

اول:۔ فرمایا۔ اللّٰہ یصطفی من الملائکۃ رسلاً ومن الناس (سورۃ حج رکوع ۱۰) یعنی اللہ تعالیٰ فرشتوں میں سے رسول منتخب کرتا ہے اور کرتا رہے گا اسی طرح انسانوں سے بھی۔

یہ آیت اجرائے نبوت کی قطعی اور واضح دلیل ہے جس کا انکار سوائے ہٹ دھرمی کے ممکن نہیں اس جگہ اللہ تعالیٰ نے "یصطفی" فعل مضارع

استعمال فرمایا ہے۔ گو فعل مضارع حال اور مستقبل دونوں زمانوں کے لئے وضع کیا گیا ہے مگر یہ بعض دفعہ قرائن سے زمانہ مستقبل کیلئے مخصوص ہو جاتا ہے۔ یہاں بھی قوی قرائن کی وجہ سے یصطفی زمانہ مستقبل کے لئے مخصوص ہو گیا ہے۔ کیونکہ اس کو زمانہ ماضی کی طرف پھیرنا ممکن ہی نہیں وجہ یہ کہ اس کے ماقبل و مابعد کسی واقعہ ماضی کی طرف اشارہ نہیں پایا جاتا اگر زمانہ ماضی کے لئے ہوتا تو ان اللہ اصطفیٰ فرمایا ہوتا اور حال کے لئے بھی اس کا استعمال ممکن نہیں اول اسلئے کہ اس آیت کے نزول سے کئی سال قبل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اصطفاء ہو چکا تھا۔ دوسرے اسلئے کہ یہاں رسل کا جمع کا صیغہ ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر جو مفرد ہیں اس کا اطلاق نہیں ہوتا لہٰذا یصطفی مرف اور صرف مستقبل کے لئے مخصوص ہو جاتا ہے۔

پس اس آیت کی رو سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنی سنت قدیمہ کے مطابق بنی نوع انسان کے رشد و ہدایت اور معرفت کاملہ کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی وقتاً فوقتاً بوقت ضرورت اپنے مامور اور مصلح بھیجتا رہے گا مگر نہ وہ براہ راست بھیجے گئے اور نہ ہی وہ صاحب شریعت ہوں گے بلکہ امتی اور بغیر شریعت کے ہونگے کیونکہ شریعت محمدیہ پایۂ تکمیل کو پہنچ چکی ہے اور تمام قسم کے فیوض اور برکات اور کمالات اور ضروریات روحانی و جسمانی دینی و دنیوی اس میں مہیا کر دی گئی ہیں۔ جیسا کہ فرمایا:۔

الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا (سورۃ مائدہ رکوع ۱)

کہ آج کے دن تمہارے فائدہ کے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنا احسان کو پورا کر دیا ہے اور تمہارے لئے دین کے طور پر اسلام کو پسند کیا ہے۔

دوسری جگہ فرماتا ہے:۔

انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون۔ (الحجر رکوع ۱)

کہ ہم نے ہی اس کو (قرآن پاک کو) نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی پوری پوری حفاظت کریں گے ——— شریعت کی تکمیل اور تاقیامت اس کی حفاظت یہ دونوں امور دین اسلام ہی کے لئے امتیازی شان رکھتے ہیں جو سطح زمین پر کسی اور دین کو حاصل نہیں۔

شریعت کے نازل کرنے کی غرض و غایت یہ ہے کہ تا انسان اس پر عمل کر کے محبوب حقیقی سے اپنا تعلق استوار کر سکے۔ یہ ایک تام فہم بات ہے۔ کہ جیسا درخت ہوتا ہے ویسا ہی پھل لگتا ہے۔ اور شریعت کو ہی شجرہ طیبہ کہا گیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

الم تر کیف ضرب اللہ مثلا کلمۃ طیبۃ کشجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت و فرعھا فی السماء توتی اکلھا کل حین باذن ربھا (سورۃ ابراہیم ۴)

کہ اے مخاطب کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح ایک کلام پاک کے متعلق حقیقت حالی کو بیان کیا ہے وہ ایک پاک درخت کی طرح ہوتا ہے۔ جس کی جڑھ مضبوطی سے قائم ہوتی ہے اور اس کی ہر ایک شاخ آسمان کی بلندی میں پہنچی ہوتی ہے وہ ہر وقت اپنے رب کے اذن سے اپنا تازہ پھل دیتا ہے۔

پس شریعت جس نوعیت کی ہوتی ہے خالق و مخلوق کے درمیان اسی نوعیت کا تعلق قائم کراتی ہے شریعت اپنے اندر جس قدر طاقت و تاثر رکھتی ہے۔ محبوب حقیقی سے انسان کا اسی قدر مضبوط و پختہ تعلق و رشتہ استوار کرا دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ظہور اسلام سے قبل جس قدر شریعتیں نازل ہوئیں وہ چونکہ مخصوص قوم و محدود زمانہ کے لئے تھیں اور شریعت اسلامیہ کے مقابلہ میں ناقص و غیر مکمل تھیں اس لئے وہ خالق و مخلوق کے درمیان تعلق و رشتہ بھی ناقص اور محدود رنگ میں قائم کراتی تھیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلعم سے قبل کے انبیاءؑ کی اتباع اور نتائج کا ذکر ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔

والذین اٰمنوا باللہ و رسلہ اولٰئک ھم الصدیقون والشھداء عند ربھم (حدید ع ۲)

کہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید کا درجہ پانے والے ہیں۔ آیت مذکورہ میں آمنوا باللہ و رسلہ کے الفاظ قابل غور ہیں۔ "آمنوا" فعل ماضی "رسلہ" جمع کا صیغہ یہ دونوں الفاظ گذشتہ زمانہ اور سابق رسول کی طرف اشارہ کر رہے ہیں آنحضرت صلعم کی اطاعت اور نتائج کا ذکر "ومن یطع اللہ" فعل مضارع اور "والرسول" صیغہ مفرد کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ جیسا کہ آگے ذکر آتا ہے پس معلوم ہوا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے انبیاءؑ کی اطاعت کے نتیجہ میں انسان زیادہ سے زیادہ مقام صدیقیت تک پہنچ سکتا تھا۔ مگر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ چونکہ شریعت ہر لحاظ سے کامل ہو گئی اور عالمگیر شریعت قرار دی گئی اسلئے ضروری ہے کہ آنحضرت صلعم جو کامل شریعت لائے اس کامل شریعت کی اطاعت کے نتیجہ میں خالق و مخلوق کے درمیان رشتہ و تعلق بھی ہر لحاظ سے کامل ہو جس میں ہمہ گیر معنے پائے جائیں اور خدا تعالیٰ کے ساتھ کامل تعلق و علاقہ یہ ہے کہ انسان کثرت مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ سے مشرف ہو بالفاظ دیگر وہ مقام نبوت پر فائز المرام ہو کیونکہ یہی مقام تعلق باللہ کا نکتہ معراج ہے۔

——— (باقی) ———

ناموافق حالات میں بھی وعدہ دوچند کرنے کی نیک مثال

~~~~ تیرے بندے لے خدا سچ ہے کہ کچھ ایسے بھی ہیں ~~~~

چوہدری محمد موسیٰ صاحب سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ بشیر آباد ضلع حیدرآباد تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں بے شک غریب و کمزور ہوں۔ لیکن میرا خدا کمزور نہیں ہے اسنے اسی وقت دل میں یہ عہد کیا۔ کہ آج تک تو تھوڑا اضافہ کرتے کرتے یہاں تک پہنچا ہوں۔ اب خدا تعالیٰ پر توکل رکھتے ہوئے دونوں تحریکوں کا وعدہ ڈبل کرونگا یعنی تحریک جدید سال ۲۹ کے لئے بمعہ لواحقین ۱۹۱ روپے سے ۳۸۲/- روپے اور وقف جدید ۱۹۶۳ء کے لئے ۱۱۴/- روپے سے ۲۲۸/- روپے کا وعدہ کرتا ہوں دعا کریں خدا تعالیٰ قبول فرمائے اور بہت جلد اولین وقت میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

۱۷۶

وقف جدید کا دگنا وعدہ ادا کرنیوالے دوست

مکرم و محترم منشی محمد موسیٰ صاحب بشیر آباد اسٹیٹ نے اپنا وعدہ سال رواں مبلغ ۱۱۴/- روپیہ ادا کر دیا ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ ایک تازہ خط میں لکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کریم سے توفیق پا کر اس تحریک کا وعدہ ڈبل کرتا ہوں یعنی ۱۱۴/- سے ۲۲۸/- کا وعدہ کرتا ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم عطا فرمائے اور خدمت دین کے لئے ان کی قربانی کو قبول فرمائے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید)

تحریک جدید کی اہمیت کا احساس

مکرمی چوہدری محمد علی صاحب، چک $\frac{192}{R\cdot B}$ ضلع لائلپور تحریر فرماتے ہیں کہ:۔ مجلس مشاورت سے "واپسی پر ہم" نمائندگان نے بمطابق ہدایات چوہدری محمد شریف صاحب کے گھر میں اپنی جماعت کا اجلاس منعقد کیا۔ جس میں انصار اللہ۔ خدام۔ لجنہ اماء اللہ اور اطفال نے بھی شرکت کر کے اجلاس کی رونق کو دوبالا کیا۔ اجلاس کی کاروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی نظم خوانی کے علاوہ ایاز (فرحت احمد) پر اچھی اچھی تقاریر بھی کی گئیں۔ کتابچہ (جاننے کی باتیں) پڑھ کر سنایا اور سمجھایا گیا۔ تحریک جدید کے چندہ کے بارے میں کافی تحریک و تلقین کی گئی۔ جس پر حاضرین انصار اللہ۔ خدام۔ لجنہ اماء اللہ اور اطفال نے بابرکت اجلاس کی روشنی سے متاثر اور بہرہ ور ہوتے ہوئے چندہ تحریک جدید بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے وعدے درج کرا کر حقیقی اسلام (احمدیت) کی محبت اور اپنے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عشق کا اظہار جذباتی رنگ میں نہایت موزوں اور نمایاں دکھایا ہے:

مکرمی چوہدری محمد علی صاحب مذکور نے اس کے ساتھ ۲۰۹ روپے کے وعدے بھجوائے ہیں جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء ——— دوست دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ ان پر اپنے فضلوں کی بارش نازل فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قابل تقلید نمونہ

مکرم سید محمد حسین شاہ صاحب موصی ۲۸۱۱ والد مکرم ڈاکٹر محمد جی صاحب احمدی ڈی ایم او میانوالی اپنی چٹھی مورخہ ۲۲/۳ میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ "میں اپنی وصیت ۲۸۱۱ کا $\frac{1}{9}$ کی بجائے امسال $\frac{1}{2}$ حصہ وصیت انشاء اللہ ادا کرونگا"

احباب محترم شاہ صاحب کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں برکت بخشے اور ان کو بیش از پیش خدمت دین کی توفیق بخشے۔

دوسرے موصی احباب کو بھی چاہیئے کہ وہ اس نیک نمونہ کی تقلید کریں اور اپنی شرح وصیت میں اضافہ کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا:۔ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب وکیل یادگیری جو سلسلہ کے ایک مخلص خدمت گذار ہیں ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے تین ماہ تک بستر پر رہے ہیں۔ اب چند قدم چلنے کی اجازت ملی ہے۔ وہ احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں خدمت دین کے لئے صحت والی عمر عطا کرے۔ (ملک صلاح الدین ایم اے مؤلف اصحاب احمد قادیان)

فہرست السابقون الاوّلون تحریک جدید سال ۲۸ و ۱۴

۳۱ مارچ ۱۹۶۲ء تک اپنا وعدہ سو فیصد ادا کرنے والے مجاہدین سبقت یا الخیرات کی خوبی کے پیش نظر احباب جماعت کی دعاؤں کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔ اس لئے ایسے احباب کی ایک قسط درج ذیل ہے۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نام معطی مع جماعت	
فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ دوست محمد صاحب کوٹ مومن	۰۶-۵
فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ حاجی خدا بخش صاحب	۰۶-۵
راجہ بشیر الدین صاحب مع والدین و اہلیہ صاحبہ مڈھ رانجھا	۳۷-۴۲
شیخ الٰہی بخش صاحب مرحوم منجانب پسر خود	۵۰-۱۲
شیخ عطاء اللہ صاحب جاوید	۵۰-۵
مستری امیر الدین صاحب	۵۰-۶
بختاور صاحبہ زوجہ میاں روشن دین صاحب مجوکہ	۳۷-۶
بخت سوائی صاحبہ بیوہ ملک محمد نواز صاحب مرحوم۔ مجوکہ	۰۰-۱۶
طالع بی بی صاحبہ زوجہ ملک فضل محمد صاحب	۷۵-۵
جند وڈی صاحبہ زوجہ ثانی	۷۵-۶
غلام فاطمہ صاحبہ دختر ملک امیر داد صاحب	۲۵-۶
بخت وڈی صاحبہ زوجہ ملک عطا محمد صاحب	۲۵-۶
بشریٰ بی بی صاحبہ زوجہ ثانیہ	۵۰-۵
صاباں صاحبہ بیوہ ذکریا مرحوم	۶۹-۱
طالع بی بی صاحبہ زوجہ ملک احمد شیر صاحب	۲۵-۱
جنت بی بی صاحبہ زوجہ ملک سلطان صاحب	۵۰-۶
فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ بشیر محمد صاحب	۵۰-۵
فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ ملک زبیر محمد صاحب	۲۵-۶
خدیجہ مریم صدیقہ دختران	۷۵-۲
بخت وڈی صاحبہ زوجہ صوبیدار ملک نازک محمد صاحب	۲۵-۵
بخت وڈی صاحبہ زوجہ ملک طالع محمد صاحب	۳۷-۱۶
طالع بی بی صاحبہ دختر ملک فضل احمد صاحب	۲۵-۳
فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ محمد علی صاحب	۲۵-۵
غلام فاطمہ صاحبہ دختر مولوی غلام رسول صاحب مرحوم مجوکہ	۳۷-۵
بخت سوائی صاحبہ زوجہ ملک صادق محمد صاحب	۵۰-۵
بخت بھری صاحبہ والدہ ملک عاشق محمد صاحب پٹواری مجوکہ	۵۹-۶
مغلانی حاجن صاحبہ	۰۰-۶
منظور فاطمہ صاحبہ زوجہ غلام محمد صاحب	۵۰-۵
بشریٰ بیگم صاحبہ دختر ملک زرداد خان صاحب مرحوم	۰۶-۲
کلثوم بی بی صاحبہ زوجہ عبد الحی صاحب	۰۰-۲
ملک محمد یعقوب صاحب ہجکہ	۰۰-۵
مہر دل محمد صاحب	۰۰-۷
مسماۃ حاکم بی بی صاحبہ	۰۰-۵
فاطمہ بی بی صاحبہ دختر ملک صادق محمد صاحب مجوکہ	۵۰-۵
مسماۃ تاج بیگم صاحبہ ہجکہ	۰۰-۵
مہر حیات محمد صاحب	۰۰-۵

نام معطی مع جماعت	
ملک محمد اکرم صاحب ہجکہ	۵۰-۵
ملک داؤد احمد صاحب	۵۰-۵
راجہ غلام فرید صاحب	۵۰-۵
راجہ صلاح الدین صاحب	۰۰-۵
اہلیہ صاحبہ راجہ غلام فرید صاحب	۰۰-۵
دختران	۰۰-۵
راجہ محمد یوسف صاحب	۰۰-۵
راجہ مراد بخش صاحب مرحوم بذریعہ راجہ غلام فرید صاحب	۰۰-۵
راج بی بی صاحبہ مرحومہ	۰۰-۵

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

مجلس مشاورت کے بعد

مجلس مشاورت روحانی اکتساب کا ایک نادر موقع ہوتا ہے اور اس سے واپسی پر نمائندگان سے مرکز توقع رکھتا ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت میں بیداری کی لہر دوڑانے کا موجب ہوں گے۔ اسی توقع کے مطابق تحریک جدید کا شعبہ مال بھی پُر امید ہے کہ جن جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات تحریک جدید جزوی طور پر یا کلی طور پر مرکز میں نہیں پہنچے وہ اس کام کو تکمیل تک پہنچانے کی سعی فرما رہے ہوں گے۔ امراء و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ ۳۰ اپریل تک کے وعدوں کا محاسبہ فرما کر دفتر ہذا کو مئی کے پہلے ہفتہ میں آگاہی بخشیں کہ گذشتہ سال کی نسبت وعدوں میں امسال کس قدر اضافہ کیا گیا۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

انصار اللہ کے شعبہ صحت جسمانی کا پروگرام

امید کی جاتی ہے کہ زعماء کرام مجلس انصار اللہ مندرجہ ذیل پروگرام صحت جسمانی کو سال میں پورا کرنے کی کوشش میں مصروف ہوں گے۔

(۱) سال میں کم از کم ایک دفعہ ورزشی مقابلہ جات کا کروانا۔

(۲) جملہ ممبران کو روزانہ سیر کی عادت ڈالنا۔

(۳) سال میں کم از کم ایک تفریحی ٹرپ کا انتظام کرنا۔

(۴) جملہ ممبران کے لئے نئے ورزشی مشاغل کا مہیا کرنا۔

(نائب قائد صحت جسمانی)

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

سیدنا حضرت اقدس خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں جن مخلصین نے حصہ لیا ہے۔ ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا و الاخرت۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نوٹ:۔ پانچ روپیہ سے کم ادا کرنے والوں کے نام شائع نہیں کئے گئے۔

۱۵۱۔ مکرم چوہدری محمد رفیق صاحب محمد آباد فارم ضلع تھرپارکر سندھ	۵۰-۷
۱۵۲۔ احباب جماعت احمدیہ ظفروال ضلع سیالکوٹ بذریعہ مکرم محمد عبد اللہ صاحب باجوہ	۰۰-۱۲
۱۵۳۔ ″ ″ گہیر ضلع گجرات بذریعہ چوہدری فیروز الدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید	۵۰-۱۲
۱۵۴۔ ″ ″ شاہدرہ ضلع شیخوپورہ بذریعہ حکیم نظام الدین صاحب	۰۰-۴۰
۱۵۵۔ مکرم ناصر احمد صاحب ڈرافٹسمین بنک سکوئیر لاہور	۵۰-۷
۱۵۶۔ احباب جماعت احمدیہ جھنگ بذریعہ مکرم میاں محمد بشیر احمد صاحب	۰۰-۲[illegible]
۱۵۷۔ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ چک نمبر ۱۲۶ بھاڑنگ ضلع لائلپور	۰۰-۵
۱۵۸۔ مکرم چوہدری محمد رفیع صاحب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ	۰۰-۵
۱۵۹۔ دوکانداران غلہ منڈی ربوہ بذریعہ مکرم مولوی حسن الدین صاحب	۲۵-۲۰
۱۶۰۔ احباب جماعت احمدیہ سانگھڑ سندھ بذریعہ مکرم ملک نور محمد صاحب	۲۵-۶
۱۶۱۔ ″ ″ ″ چک نمبر ۲۵ ضلع لائلپور بذریعہ مکرم محمد نبی صاحب	۰۰-۲۲
۱۶۲۔ ″ ″ ″ شہزادہ ضلع سیالکوٹ بذریعہ مکرم محمد علی صاحب	۵۰-۵
۱۶۳۔ دکانداران احمد نگر ضلع جھنگ بذریعہ مکرم محمد عثمان صاحب	۱۱-۱۷
۱۶۴۔ احباب جماعت احمدیہ نرائن گنج مشرقی پاکستان	۸۷-۹
۱۶۵۔ مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب اوکاڑہ ضلع منٹگمری	۰۰-۸
۱۶۶۔ احباب جماعت احمدیہ بشیر آباد سندھ بذریعہ مکرم پیر محمد صاحب	۰۰-۸
۱۶۷۔ مکرم جناب عصمت اللہ صاحب پٹواری نہر ماموں کانجن ضلع لائلپور	۰۰-۵
۱۶۸۔ مکرم ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب اتالیق احمد نگر ضلع جھنگ	۰۰-۴۰
۱۶۹۔ احباب جماعت احمدیہ دریا خان مری ضلع نواب شاہ سندھ بذریعہ مکرم صادق احمد صاحب	۳۸-۷
۱۷۰۔ مکرم ملک حمید احمد صاحب ایڈووکیٹ دیپالپور ضلع منٹگمری	[illegible]-۲۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

تعلیم الاسلام ہائر سکنڈری سکول گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں ٹیکنیکل شعبہ کے متعلق مشورہ

احباب جانتے ہیں کہ تعلیم الاسلام ہائر سیکنڈری سکول گھٹیالیاں (ضلع سیالکوٹ) میں اکثر و بیشتر دیہاتی طلباء تعلیم پا رہے ہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ یہ طلباء شہری حلقوں کی نسبت زیادہ محنتی۔ زیادہ کفایت شعار۔ اور ہاتھ سے کام کرنے کی طرف زیادہ مائل ہیں۔ اگر یہاں سیکنڈری کلاسوں کے ساتھ ایک ایسا شعبہ بھی قائم کر دیا جاوے جس میں طلباء ہاتھ سے بنی ہوئی عام ضرورت کی چیزیں مثلاً بید کی ٹوکریاں۔ سٹول۔ ٹرے۔ یا معمولی اوزار وغیرہ تیار کر سکیں۔ تو آئندہ زندگی میں یہ چیزیں انکے لئے بیحد مفید رہینگی۔ اور اس کے ساتھ نفسیاتی طور پر تعمیری عادات کا شعور اور میلان پیدا ہو گا۔ پس میں تجربہ کار اساتذہ اور دیگر دوستوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اس میدان میں ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے آگاہ فرماویں بالخصوص یہ کہ کن لائنوں پر یہ کام شروع کیا جاوے۔ اور IX سے لیکر XII تک اس کام کی تقسیم کسطرح کی جائے۔ واضح رہے کہ ہمارے پاس بجٹ بالکل محدود ہے۔ اور ہماری کوشش یہی ہے کہ طلباء کی دلچسپی کو ایسے رنگ میں ابھارا جاوے کہ وہ خود اس شعبہ کو ترقی دے سکیں۔ تاہم بنیادی طور پر جو بھی ضروریات ہوں۔ ان کے لئے ہماری کوششیں وقف ہیں۔

پرنسپل ہائر سیکنڈری سکول گھٹیالیاں (ضلع سیالکوٹ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

صدر کینیڈی کا شاہ ایران کو متوقع انتباہ

واشنگٹن ۲۰ اپریل۔ شاہ ایران کو جن کا واشنگٹن پہنچنے پر بڑی گرمجوشی سے استقبال کیا گیا تھا صدر کینیڈی عنقریب خبردار کریں گے کہ وہ اپنے ملک کے حالات درست کریں۔ رشوت ستانی اور بدعنوانی کا خاتمہ کریں اور کسانوں کو مزید سہولتیں مہیا کریں ورنہ ان کا مستقبل غیر یقینی ہو جائے گا۔

شاہ کے مستقبل سے امریکہ کا خاص مفاد وابستہ ہے۔ ۱۹۵۱ء کے بعد سے اب تک امریکہ نے ایران کو اشتراکیت سے بچانے کے لئے کروڑوں ڈالر دیئے ہیں۔ امریکہ نے ۱۹۵۳ء میں وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق کی حکومت کا خاتمہ کرایا تھا جب ڈاکٹر مصدق نے اینگلو ایرانین آئل کمپنی کو قومیانے کا ... اقدام کیا تو امریکہ صورت حال سے نپٹنے کے لئے خود میدان میں آگیا۔ سوئٹزرلینڈ میں امریکی خفیہ محکمہ کے سربراہ ایلن ڈلس، ایران میں امریکی سفیر اور شہزادی اشرف میں ملاقات ہوئی۔ ڈالر کے زور سے ڈاکٹر مصدق کی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا۔ لیکن نئی حکومت کے قیام کے وقت اس بات کا خیال نہیں رکھا گیا کہ حکومت کے نئے ارکان ایرانی عوام کے مصائب دور کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں یا نہیں صرف یہ خیال رکھا گیا کہ وہ کمیونسٹوں کے مخالف ہوں۔ چنانچہ ملک میں رشوت ستانی۔ بدعنوانی اور مالی بحران نے زور پکڑ لیا۔ اب صدر کینیڈی شاہ کو امداد کی مزید سکیمیں پیش کریں گے۔ لیکن اس بار امریکی خفیہ محکمہ کا اس میں کوئی ہاتھ نہ ہوگا۔ بتایا جاتا ہے کہ ڈاکٹر مصدق کی حکومت کا تختہ الٹنے کی قیادت ایک امریکی بریگیڈیئر جنرل نے کی تھی امریکی خفیہ محکمہ نے اس خاص مقصد کے لئے اُسے ایران بھیجا تھا ڈاکٹر مصدق کے بعد ایران میں جو نئی فوجی حکومت قائم کی گئی تھی۔ اس کی تشکیل میں امریکی خفیہ محکمہ کا بڑا ہاتھ تھا۔

کویت کیلئے ٹینک شکن خودکار میزائل

لندن ۲۰ اپریل کویت کے حکمران نے اپنی فوج کے لئے ٹینک شکن خودکار میزائلوں کا آرڈر دینے کا فیصلہ کیا۔ کویت کے پاس برطانوی ساخت کے کچھ ٹینک موجود ہیں۔ لیکن وہ عراق کے بکتر بند ڈویژنوں کے اچانک حملہ کا مقابلہ نہیں کر سکتے ٹینک شکن خودکار میزائلیں اس کمی کو بڑی حد تک پورا کر دیں گی۔ اس طرح کویت مشرق وسطیٰ میں پہلا عرب ملک ہوگا۔ جس کے پاس ٹینک شکن خودکار میزائلیں ہوں گی۔ اسرائیل کے پاس فرانس کے ساختہ اس قسم کی میزائل موجود ہیں۔ برطانوی۔ فرانسیسی اور جرمن کمپنیوں کے ماہرین آرڈر حاصل کرنے کے لئے مقابلہ کر رہے ہیں۔ لیکن اس امر کا امکان نظر آتا ہے کہ برطانیہ آرڈر حاصل کرے گا۔

شمالی علاقوں میں صورت حال سنگین ہو گئی

راولپنڈی ۲۰ اپریل۔ محکمہ تحفظ نباتات کی رپورٹ کے مطابق مغربی پاکستان کے شمالی علاقوں میں ٹڈی دل کی صورتِ حال سنگین ہو گئی ہے۔ ٹڈی دل ضلع گجرات کے کچھ حصوں میں داخل ہو گیا ہے ان پر قابو پانے کے لئے ... انتظام بھی کیا جا رہا ہے خیال ہے کہ آئندہ دو ہفتوں میں شمالی علاقوں میں صورتِ حال اور بھی سنگین ہو جائے گی۔ کچھ ٹڈی دل قلات ڈویژن میں بھی داخل ہو چکے ہیں۔ وہاں ان کی افزائش نسل کے لئے حالات سازگار ہیں۔ ضلع تھاران میں ٹڈیوں نے انڈے دینے شروع کر دیے ہیں۔ ضلع کیمبل پور کی تین تحصیلوں تلہ گنگ، اٹک، جلوال میں بھی ٹڈیوں نے انڈے دیئے ہیں ایک اور خبر کے مطابق گذشتہ ماہ کے آخری ایام میں ٹڈیوں نے ضلع گجرات کے ۲۵ اور ضلع راولپنڈی کے ۲۸ دیہات میں بچے دیئے ہیں۔

جاپان اور پاکستان کے فضائی معاہدے کی توثیق

ٹوکیو ۲۰ اپریل۔ حکومت جاپان نے پاکستان اور جاپان کے درمیان شہری ہوابازی کے معاہدہ کی توثیق کر دی ہے۔ اس معاہدہ پر ... دستخط ہوئے تھے۔

انتخابی بدعنوانیوں کی سماعت کے لئے ڈسٹرکٹ ٹریبونل قائم کئے جائیں گے

ٹریبونلوں کا فیصلہ قطعی ہوگا" انتخابی انتظامات پر الیکشن کمشنر کا اظہار اطمینان

کوئٹہ ۲۰ اپریل۔ چیف الیکشن کمشنر مسٹر اختر حسین نے کوئٹہ میں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ ملک بھر میں اضلاع کی سطح پر الیکشن ٹریبونل قائم کر دئے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں صدر کا حکم عنقریب نافذ کر دیا جائے گا۔ مسٹر اختر حسین نے کہا کہ مجوزہ حکم کے تحت اضلاعی ٹریبونلوں کو انتخابات سے متعلقہ بدعنوانیوں کے سدباب کے لئے ضروری اختیارات دئے جائیں گے۔

مجوزہ ٹریبونل جعلی ووٹ بھگتانے، جھوٹے بیانات جاری کرنے انتخابات میں اثر و رسوخ اور طاقت کے ناجائز استعمال اور سرکاری حیثیت سے بیجا فائدہ اٹھانے کے مقدمات کی سماعت کریں گے۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ کاغذات نامزدگی سے متعلقہ امور کے بارے میں درخواستوں کے فیصلہ کا اختیار الیکشن کمیشن ہی کو ہوگا۔ وہ اس قسم کی درخواستوں کے بارے میں قطعی فیصلہ کر سکیں گے انہوں نے کہا کہ حلقہ یا ضلع کی سطح پر ٹریبونلوں کے قیام کا قانون نافذ کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ایسے مقدمات کا جلد از جلد تصفیہ کر دیا جا سکے آپ نے مجوزہ قانون کی مزید تفاصیل سے لاعلمی کا اظہار کیا اور ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ آئندہ انتخابات کے بعد الیکشن کمیشن زیادہ تعداد میں پاکستانی باشندوں کو ووٹ کا حق دینے کے سلسلہ میں ضروری انتظامات میں مصروف ہوگا۔ چیف الیکشن کمشنر انتخابات کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے کوئٹہ پہنچے آپ نے یہاں پہنچتے ہی کوئٹہ اور قلات کے ڈویژنل کمشنروں اور ضلعی حکام سے انتخابات سے متعلقہ انتظامات پر بات چیت کی۔ مسٹر اختر حسین نے کہا کہ ملک بھر میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کرانے کے لئے ضروری انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں انتخابات میں بدعنوانیاں کرنے والے افراد کو خواہ وہ امیدوار ہوں خواہ ووٹر اور خواہ وہ سرکاری ملازم ہوں معاف نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ حکام کو کسی بھی طریقہ سے اپنے اثر و رسوخ کا ناجائز استعمال کرنے والے افراد کے خلاف ضروری کارروائی کے وسیع اختیارات دے دئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کے تجربات اور مختلف حلقوں کی مفید تجاویز کی روشنی میں ایسے انتظامات کر دئے گئے ہیں۔ جن کی وجہ سے انتخابات میں بدعنوانیاں کرنا اتنا آسان نہیں ہوگا۔ جتنا ماضی میں ہوتا تھا۔

مسٹر اختر حسین نے ایک استفسار پر کہا کہ انہیں بعض حلقوں سے ووٹوں کی خرید و فروخت کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ لیکن ابھی تک ایسی کوئی اطلاع نہیں ملی جس میں یہ کہا گیا ہو کہ اس قسم کے کسی سودے میں واقعی ادائیگی کی گئی ہے۔ مسٹر اختر حسین نے ایک سوال کنندہ کو یاد دلایا کہ انتہائی ترقی یافتہ ممالک میں بھی ایسی بدعنوانیوں کو جڑ سے اکھاڑنے میں سو فی صد کامیابی نہیں ہوئی۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ تجربات کی روشنی میں انتخابات کا نظام بتدریج بہتر ہوتا جائے گا۔ آپ نے عوام میں شہری ذمہ داریوں کا شعور پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ ملک میں تعلیم عام ہونے سے شہری ذمہ داریوں کا احساس بڑھے گا ....
.... جس کے بعد ایسی بدعنوانیوں کا ارتکاب ناممکن ہو جائے گا۔

کشمیر پر براہ راست بات چیت کی پیشکش

نئی دہلی ۲۰ اپریل مسز لکشمی مینن نے آج لوک سبھا میں کہا کہ مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کے لئے براہ راست بات چیت کے لئے صدر ایوب کو بھارت آنے کی جو دعوت دی گئی تھی۔ اس کے جواب میں صدر ایوب نے بھارتی ہائی کمشنر سے گفتگو کرتے ہوئے اس امر کا اظہار کیا ہے کہ اُن (صدر ایوب) کی رائے میں اس وقت براہ راست بات چیت بارآور نہیں ہوگی۔ امور خارجہ کے لئے بھارت کی وزیر مملکت مسز لکشمی مینن نے کہا بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان کشمیر کا سوال اقوام متحدہ کے سامنے پیش کرنے پر تلا ہوا ہے تاکہ اس مسئلہ پر عوام کے جذبات کو ابھارنے کا طریقہ اختیار کیا جائے۔ مسز مینن نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کو سلامتی کونسل کے اجلاس میں زیر بحث لانے کے متعلق پاکستان کے فیصلہ کے باوجود بھارت کی طرف سے براہ راست بات چیت کی پیشکش قائم ہے ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بھارت کو اس امر کی کوئی اطلاع نہیں کہ سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث کے سلسلہ میں برطانیہ پاکستان کی حمایت کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بھارت سلامتی کونسل سے مسئلہ کشمیر واپس لینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔

مقصد زندگی
و
احکام ربانی
اسی صفحہ کا رسالہ
کارڈ آنے پر
مُفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

ٹائم ٹیبل طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ

ربوہ تا لاہور	ربوہ تا گوجرانوالہ
۴۵ — ۴ — (۱)	۱۵ — ۶ — (۱)
۲۰ — ۷ — (۲)	۱۵ — ۱۱ — (۲)
۱۵ — ۱۰ — (۳)	۳۰ — ۳ — (۳)
۱۵ — ۱۲ — (۴)	برائے لاہور اور گوجرانوالہ کے لئے
۲۵ — ۳ — (۵)	ایڈوانس سیٹیں بک کی جاتی ہیں۔
۱۵ — ۶ — (۶) آخری ٹائم برائے لاہور	

ہر قسم کی سہولت اور آسانی کا خیال رکھا جاتا ہے
(سٹینڈ منیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی۔ ربوہ)

الجزائر میں خفیہ فوجی تنظیم کے لیڈر جنرل سلاں کو گرفتار کر لیا گیا

یورپی دہشت پسندوں کو دیکھتے ہی گولی مار دینے کا حکم ۔ ہوائی جہازوں سے بھی فائرنگ کی جائیگی

الجزیرہ ۲۱ اپریل ۔ الجزائر میں خفیہ یورپی فوجی تنظیم کے سربراہ جنرل سلان گرفتار کر لئے گئے ہیں انہیں کل دارالحکومت الجزیرہ کے یورپی علاقہ سے گرفتار کیا گیا ۔ جنرل سلان خفیہ یورپی تنظیم کے سب سے بڑے لیڈر رہے ۔ انہوں نے ۱۹۶۱ء میں ڈیگال کے خلاف فوجی بغاوت کی قیادت کی تھی ۔ ادھر فرانسیسی حکومت نے یورپی تشدد پسندوں کو جلد از جلد کچلنے کے لئے یہ ہدایت کی ہے کہ اوران میں جو یورپی دہشت پسند نظر آئے اسے گولی سے اڑا دیا جائے پیرس سے دہشت پسندوں کے خلاف اس کارروائی پر عملدرآمد شروع کر دیا جائے گا ۔ الجزائری امور کے لئے فرانس کے وزیر موسیو لوئی یاکس نے کہا ہے کہ امن وامان کی ذمہ داری الجزائر کی مقامی پولیس کے سپرد ہو گی ۔ جو کل سے کام شروع کر دے گی ۔

پیرس میں جارج پومپیدو کی حکومت کے برسر اقتدار آنے کے بعد الجزائر میں تیزی سے تبدیلیوں کی توقع پوری ہوتی نظر آ رہی ہے خفیہ یورپی تنظیم کے دوسرے بڑے لیڈر جنرل جوہاد چند دن قبل اوران میں گرفتار کئے گئے تھے اور ایک فرانسیسی عدالت جنرل جوہاد کو ان کی سرگرمیوں کی بناء پر سزائے موت کا حکم سنا چکی ہے ۔

بیان کیا جاتا ہے کہ فرانسیسی فوجیوں کو یہ اطلاع مل چکی تھی کہ دہشت پسند تنظیم کے لیڈر جنرل سلان دارالحکومت الجزیرہ میں آئے ہوئے ہیں چنانچہ فوجی دستوں نے الجزیرہ کا محاصرہ کرنے کے بعد خانہ بخانہ تلاشیوں کا سلسلہ شروع کر دیا ۔ اس کارروائی میں پیدل فوج ۔ موٹر سوار دستوں اور فسادات کا مقابلہ کرنے والی خاص فرانسیسی پولیس نے حصہ لیا ۔ الجزیرہ کے مرکزی یورپی علاقہ کو طاقتور فرانسیسی فوجوں نے گھیرے میں لئے رکھا تلاشیوں کے دوران فوج کے ہیلی کاپٹر طیارے الجزیرہ پر اسی وقت تک مسلسل پرواز کرتے رہے جب تک کہ جنرل سلان کو گرفتار نہیں کر لیا گیا ۔

الجزائری امور کے فرانسیسی وزیر موسیو یاکس نے آج الجزائر کی عبوری انتظامیہ کے ارکان کو یقین دلایا " میرے خیال میں ہمیں کسی ناقابل عبور رکاوٹ کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا ۔ اور ہم مقررہ پروگرام کے مطابق اپنے مسائل حل کر لیں گے ۔ موسیو یاکس نے کہا کہ الجزائر میں رائے شماری کے انتظامات کے لئے ایک مرکزی کمیشن عنقریب قائم کر دیا جائے گا ۔

بھارت پاکستان سے نمک درآمد کریگا

نئی دہلی ۲۱ اپریل ۔ وزیر صنعت مسٹر قانونگو نے کل لوک سبھا کو بتایا کہ بھارتی حکومت پاکستان سے تقریباً ایک لاکھ من پہاڑی نمک خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے اپنے یہاں یہ درآمد بھارت اور پاکستان میں تجارتی معاہدہ کے تحت کی جائے گی پاکستانی نمک کی ادائیگی بھارتی روپیہ میں کی جائے گی ۔

باغی ترک افسروں کو معافی دیدی جائیگی

انقرہ ۲۱ اپریل ۔ ترکیہ کے وزیر اعظم جنرل عصمت انونو نے کل یہاں اخبار نویسوں کو بتایا کہ میں نے بائیس فروری کی ناکام بغاوت میں حصہ لینے والے فوجی افراد کو معافی دینے کے بارے میں قومی اسمبلی میں ایک بل پیش کیا ہے ۔ یہ بغاوت جو صرف چند گھنٹے جاری رہی تھی فوجی کیڈٹوں نے بکتر بند دستوں کی مدد سے کی تھی ۔ بغاوت ناکام ہو جانے کے بعد جن کئی فوجی افسروں کو گرفتار کر لیا گیا تھا ۔ ایک اور اطلاع کے مطابق جن فوجی افسروں کو اس بل سے فائدہ پہنچے گا ۔ ان کی تعداد اکہتر ہے ۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے ـــ لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

دستخط کنندہ ذیل ۔ مندرجہ ذیل کام کے لئے ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس کی اساس پر پرسنٹیج ریٹ سربمہر ٹنڈر مجوزہ فارموں پر ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک وصول کریں گے ۔ فارم اس دفتر سے ایک روپیہ فی فارم کی ادائیگی پر مذکورہ تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے تک دستیاب ہو سکتے ہیں ۔ ٹنڈر اسی روز ساڑھے بارہ بجے دوپہر برسرعام کھولے جائیں گے ۔

نمبر شمار	کام	تخمینہ لاگت بشمول ٹنڈر پرسنٹیج	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرایا جائے	مدت تکمیل
۱	شاہدرہ لالہ موسیٰ سیکشن پر میل ۲-۱/۲۰ منڈی وزیر آباد پھالیہ پلکھو پل ۱۱۲ کی سڑک کی تعمیر کے سلسلہ میں راستہ کی تعمیر اور ۲ عدد درجہ چہارم کے ملازمین کے کوارٹرز ۔	۶۰۰۰/- روپے	۱۲۰/- روپے	دو ماہ

وہی ٹھیکیدار ٹنڈر دے سکتے ہیں جن کے نام منظور شدہ فہرست میں شامل ہوں جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے ٹھیکیداروں کی منظور شدہ فہرست میں شامل نہ ہوں ان کو اندراج کے کاغذات یعنی اپنی مالی حیثیت اور تجربہ کی اسناد ہمراہ لا کر ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء سے پیشتر اپنے نام رجسٹر کرا لینے چاہئیں ۔

مفصل قواعد وضوابط اور ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس پلان دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں کسی بھی کام کے دن دیکھے جا سکتے ہیں ۔ ریلوے انتظامیہ کم سے کم ٹنڈر یا کسی بھی ٹنڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں ٹھیکیدار اپنے مفاد کی خاطر زر بیعانہ ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء سے پہلے پہلے ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کے پاس جمع کرا دیں ۔ ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ پرسنٹیج ریٹ پورے اعداد میں درج کریں ۔ عشاریہ ریٹس قابل قبول نہ ہوں گے ۔

ٹھیکیداران کو نرخ تمام لیبر اور میٹریل کے لئے دینا چاہیئے اور ٹنڈر دینے سے پیشتر کام کی جگہ کا معائنہ کر کے کام کی اصلی نوعیت کے بارے میں اپنا اطمینان کر لینا چاہیئے ۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ۔ ڈبلیو ۔ آر لاہور)

• لیوپولڈول ۲۱ اپریل کانگو کی ایک عدالت نے جنوبی کسائی کے خود ساختہ شہنشاہ مسٹر البرٹ کلونجی کو غداری کے الزام میں پانچ سال قید سخت کی سزا دی ہے ۔

اکسیر پائیوریا

مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا (پائیوریا) دانتوں کا ہلنا ۔ دانتوں کی میل اور منہ کی بو دور کرنے کے لئے بے حد مفید ہے ۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ پچیس پیسے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ

اعلان نکاح

برادرم مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی صاحبزادی لئیقہ بشریٰ صاحبہ کا نکاح چوہدری عمر حیات صاحب ولد چوہدری غلام حضور صاحب (ربوہ) کلرک تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے ہمراہ مبلغ ایک ہزار روپے مہر پر مکرم جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے مورخہ ۲۰-۴-۶۲ مسجد مبارک میں خطبہ جمعہ سے پیشتر پڑھایا احباب دعا فرماویں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے موجب راحت وبرکت ہو ۔ آمین ثم آمین ۔

خاکسار عبد اللہ گیلانی
دفتر الفضل ربوہ

آل پاکستان کبڈی ٹورنامنٹ

مورخہ ۲۱ ، ۲۲ اپریل بروز ہفتہ ، اتوار ربوہ میں جو آل پاکستان کبڈی ٹورنامنٹ ہو رہا ہے اس کے لئے مندرجہ ذیل جگہوں سے احباب ٹکٹ حاصل کر سکتے ہیں :-

گولبازار :- (۱) بشیر جنرل سٹورز (۲) افضل برادر

(۳) طاہر کریانہ سٹور (۴) نذیر کلاتھ ہاؤس

غلہ منڈی :- سلام ٹی سٹال ۔

علاوہ ازیں کھیل کے میدان کے باہر بھی ٹکٹ مل سکیں گے ۔ ٹکٹوں کی شرح حسب ذیل ہے :- کرسیاں ۸/۱ روپیہ بڑوں کے لئے ۱۲ ۔ چھوٹوں کے لئے ۶ ۔

(منتظم اشاعت ٹورنامنٹ کمیٹی)